السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت گناہ گار ہوتی ہے جب وہ اپنے خاوند کے طلب کرنے پر کسی نفسیاتی حالت جس میں وہ مبتلا ہے یا کسی بھی مرض کی وجہ سے جو اس کی تکلیف کا باعث بنتا ہے اس کے پاس آنے سے رکی رہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت پر واجب ہے کہ جب اس کا خاوند اس کو اپنے بستر پر بلائے تو وہ اس کی بات مانے لیکن جب وہ کسی نفسیاتی بیماری میں مبتلا ہو جس کی وجہ سے اس کے لیے خاوند کا سامنا کرنا ممکن نہ ہو تو خاوند کو اس حالت میں حلال نہیں ہے کہ وہ اس سے بستر پر آنے کا مطالبہ کرے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔

"لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ"[1]

"نہ کسی تکلیف کو قبول کرو اور نہ کسی کو تکلیف پہنچاؤ۔"

لہٰذا خاوند پر واجب ہے کہ وہ قدرے توقف کرے یا پھر عورت سے ایسے انداز میں لطف اندوز ہو جو اس کے لیے تکلیف کا باعث نہ بنے۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

---

[1] حسن مسند احمد(1/313)۔)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 524

محدث فتویٰ